



## عنوان: اردو اسائنمنٹ

### سوال نمبر 1:

#### خلاصہ نگاری

#### "مللنقل کی جھلک"

"مولانا ظفر علی خاں اس نظم میں مستقبل کی جھلک دکھاتے ہوئے لکھتے ہیں کہ مسلمان جس آزادی اور خود مختاری کے لیے اپنے خود کا نڈانہ پیش کر رہے ہیں وہ ضائع نہیں جائے گا۔ حق جیت جائے گا اور باطل منہ کی کھائے گا۔ جو لوگ اپنی جان قربان کر رہے ہیں نئے انجم طلوع ہوں گے جس کی وجہ سے آسمان مزید خوبصورت ہو جائے گا۔ مسلمانوں کا بچہ بچہ جد بے تہاد سے سرشار ہو کر محمود غزنوی اور الپ ارسلان جیسی قوت حاصل کرے گا۔ آج صرف آزادی کی بات کرتا ہوں جلد ہی میرے سینکڑوں اہل سخن پیدا ہوں گے جن کا نلتہ آزادی کی جان بحق ہو جائے گا۔ سامراجی قوتوں کو زوال آکر رہے گا۔ برصغیر میں برطانوی اقتدار کا سورج غروب ہو جائے گا اور مسلمانوں سکون کا سانس آئے گا۔ آزادی کا نغمہ حرم میں گونجنے والا ہے۔ آج خود دار لہرب ہے وہ دارالامان بن جائے گا۔ ہم کو آزادی چاہیے باغلامی اس کا فیصلہ چند دن میں ہو جائے گا۔ پھر لوگ میری باتوں کو شکرانہ باتیں سمجھ رہے ہیں مگر وہ بہت جلد میری ان باتوں کی عملی تصویریں دیکھ لیں گے۔"

### سوال نمبر 2:



## ”تفصیل“

درختوں کی پیدا کردہ نئی بارشوں کا سبب بنتی ہے۔ ان کی پتلات زمین، فضائی اور پانی کی آلودگی کو کم کرتا ہے۔ درختوں زمینوں کو ذخیرہ بنانے کے لیے اور ماحول کو سنبھالتے ہیں۔ ان سے ٹکڑی کی صنعت فروغ پاتی ہے۔ انسانوں اور پرندوں کے لیے دوست ایندھن کی نزدیکی نہیں ہوتی چاہیے۔

### عنوان: درخت ایک نعمت ہے۔